خلاصہ خطبہ جمعہ 14 اگست 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

گزشتہ دو جمعے پہلے جب میں صحابہ کا ذکر کررہا تھا اس میں حضرت سعد بن ابی وقاص کا ذکر ہورہا تھا۔انہی کے بارہ میں آج کچھ باتیں بیان کروں گا۔

ایک جنگ کے دوران حضرت سعد کی اہلیہ نے دیکھا کہ ایک قیدی ابو محجن جو زنجیروں میں جکڑا تھا۔بڑی حسرت سے اس جنگ میں شامل ہونے کے لئے دیکھ رہا تھا۔اس نے حضرت سعد کی لونڈی سے درخواست کی کہ میری زنجیریں کھول دو۔اگر میں زندہ بچ گیا تو واپس آ کے بیڑیاں پہن لوں گا۔اسے یہ سزا شراب پینے کی وجہ سے ملی تھی۔وہ جنگ میں گیا۔حضرت سعد نے دیکھا کہ گھوڑا تو میرا ہے لیکن لڑائی ابو محجن کررہا ہے۔تین دن بعد جب لڑائی ختم ہوئی تو ابو محجن نے واپس آ کے زنجیریں پہن لیں۔حضرت سعد نے اسے یہ فرماتے ہوئے آزاد کیا کہ اگر تو نے آئندہ شراب پی تو سزا ملے گی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب لکھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آئندہ اگر یہ شراب نہ پیئے تو اسے سزا نہ دی جائے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے بھی اس واقعہ کو اپنے انداز میں بیان کیا ہے اوراسے اسلام میں عورتوں کی خدمات کے حوالہ سے بیان کیا ہے۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تفصیل بیان فرمائی۔

ایک اور واقعہ حضرت مصلح موعودؓ نے عورتوں کی خدمت کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضرت خنساء نے اپنے چاروں بیٹوں کو قادسیہ کی جنگ میں ڈٹ کر لڑنے کی نصیحت کی ۔ان کے چاروں بیٹے بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔جب ان کی شہادت کی خبر حضرت خنساء کو دی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے یہ کم فخر کی بات نہیں کہ ان کو شہادت کا مرتبہ ملا ہے۔اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے گا۔

حضرت جابر بن سمرہ سے مروی ہے کہ کوفہ والوں نے حضرت عمر کے پاس حضرت سعد کی شکایت کی کہ یہ نماز صحیح نہیں پڑھاتے تو آپ نے انہیں معزول کردیا۔اور حضرت عمار کو مقرر کردیا۔حضرت سعد نے کہا کہ میں تو

انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح ہی نماز پڑھاتا تھا۔حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ سے یہی امید تھی۔اور حضرت عمرؓ نے جب تحقیق کروائی اور ہر مسجد میں جاکر پوچھا گیا تو کسی نے بھی اعتراض کی تصدیق نہیں کی۔

حضرت عمرؓ نے خلافت کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا جس میں حضرت سعد کا نام بھی شامل تھا۔فرمایا ان میں سے کسی کو خلیفہ مقرر کرلینا۔اور فرمایا کہ اگر سعد خلیفہ بن گئے تو ٹھیک ورنہ جو بھی خلیفہ ہو سعد سے مشورہ لے۔فرمایا میں نے سعد کو اس لئے معزول نہیں کیا تھا کہ وہ کام نہیں کرسکتا تھا یا کوئی کمی تھی۔

حضرت عثمانؓ کے دور میں حضرت سعدؓ گوشہ نشین ہوگئے تھے۔حضرت امیر معاویہ نے جب حضرت حضرت سعد کو حضرت علی کے خلاف لڑنے کے لئے دعوت دی تو انہوں نے جواب میں اشعار بھیجے جن کا مفہوم یہ تھا کہ جب علی نے جو تجھ سے افضل ہے مجھے جنگ کی طرف بلایا تو میں نے انکار کردیا۔کیا اب میں علی کے خلاف لڑوں گا؟ علی کا ایک دن تیری ہزار سال کی زندگی سے بہتر ہے۔

حضرت سعدؓ نے 55 ہجری میں وفات پائی۔وفات کے وقت آپ کی عمر ستر سال سے کچھ زائد تھی۔جنگ بدر کے موقع پر حضرت سعد کی ایک بیٹی تھی۔لیکن بعد میں آپ کی اولاد کی تعداد 34 ہے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض وفات شدگان کا ذکر کیا اور ان کی بعض خوبیوں کا تذکرہ فرمایا اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔آمین